واعظ
کی کِتاب

سبھی دُنیوی چیزیں باطِل ہیں

1 یروشلیمؔ کے بادشاہ داویؔد کے بیٹے شُلومونؔ واعظ کے الفاظ۔
2 ”واعظ فرماتا ہے
باطِل ہی باطِل!
بالکُل باطِل ہے!
سَب کچھ باطِل ہے۔“

3 اِس دُنیا میں اِنسان اَپنی ساری محنت و مشقّت سے
سُورج کے نیچے کیا حاصل کرتا ہے؟
4 ایک پُشت جاتی ہے اَور دُوسری پُشت آتی ہے،*
لیکن زمین ہمیشہ قائِم رہتی ہے۔
5 آفتاب طُلوع اَور غروب ہوتاہے،
اَور جِس جگہ سے طُلوع ہوتاہے وہیں پھر جلد واپس چلا جاتا ہے۔
6 ہوا جُنوب کی طرف چلتی ہے
اَور شمال کی طرف مُڑ جاتی ہے؛
اَور ہمیشہ چکّر لگاتی ہُوئی،
اَپنی راہ پر واپس لَوٹ آتی ہے۔

* **1:4** ضعیف لوگ مَر جاتے ہیں؛ بچّے پیدا ہوتے ہیں۔

7 سَب دریا سمُندر میں گرتے ھیں،
پھر بھی سمُندر کبھی نہیں بھرتا۔
دریا دوبارہ اُسی جگہ پر بہنے لگتے ھیں،
جہاں وہ پہلے بہ رھیں تھے۔
8 سَب چیزیں اِتنی تھکانے والی ھیں،
کہ اِنسان اُس کا بَیان نہیں کر سَکتا۔
آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ھوتی،
اَور نہ ھی کان سُننے سے کبھی مطمئن۔
9 جو ھو چُکاھے وُھی پھر ھوگا،
جو کُچھ کیا جا چُکاھے، وُھی پھر کیا جائے گا؛
چنانچہ اِس دُنیا میں کُچھ بھی نیا نہیں۔
10 کیا کوئی اَیسی چیز ھے جِس کی بابت کوئی کہہ سَکتا ھے،
"دیکھو! یہ تو نئی چیز ھے؟"
یہ تو ھمارے زمانہ سے پہلے ھی
گویا قدیم زمانہ سے ھی مَوجُود تھی۔
11 پرانے زمانہ کے لوگوں کو کوئی یاد نہیں رکھتا،
اَور اِس زمانہ کے لوگوں کو بھی
آنے والے زمانہ کے لوگ
یاد نہیں رکھیں گے۔

اِنسانی حِکمت بھی باطِل ھے

12 میں، واعظ، یروشلیمؔ میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔
13 اَور مَیں نے اَپنی پُوری عقل اِس بات پر لگائی کہ جو کُچھ آسمان
تلے کیا جاتا ھے اُس کی حِکمت کے ذریعہ تفتیش و تحقیق کروں۔ خُدا

نے اِنسان کو یہ سخت دُکھ دیا ہے کہ وہ محنت و مشقّت میں مُبتلا رہے۔
14 مَیں نے سَب کاموں پرجو آسمان تلے کئے جاتے ہیں، نظر کی۔
اَور یہی نتیجہ نِکلا کہ سَب کُچھ باطِل اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
15 جو ٹیڑھا ہے اُسے سیدھا نہیں کیا جا سَکتا؛
اَورجو مَوجُود ھی نہیں اُس کا شُمار کیسے ھو سَکتا۔
16 مَیں نے اَپنے دِل میں کہا، ”دیکھ، یروشلیمؔ میں مُجھ سے پیشتر
جتنے بھی بادشاہ ھُوئے، مَیں نے حِکمت میں اُن سَب سے زِیادہ ترقّی
کی ہے؛ اَور حِکمت اَور علم میں میرا تجربہ اُن سے کہیں زِیادہ ہے۔“
17 چنانچہ مَیں نے اَپنا دِل حِکمت، حماقت اَور جہالت کو جاننے اَور
سمجھنے میں لگایا تو مَعلُوم کیا کہ یہ بھی ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
18 کیونکہ جہاں حِکمت بہت ہے وہاں غم بھی بہت ہے؛
اَور علم میں اِضافہ کرنا بھی دُکھ میں اِضافہ کرنا ھی ہے۔

2

عیش و عشرت بھی باطِل ہے

1 مَیں نے اَپنے دِل سے کہا، ”چلو میں تُمھیں عیش و عشرت سے
آزماؤں گا۔“ اَور مَعلُوم کروں گا کہ اِس میں اَچھّا کیا ہے۔ لیکن یہ
تجربہ بھی باطِل ھی نِکلا۔
2 مَیں نے ھنسی کی بابت کہا، ”ھنسی بھی احمقی ہے اگر اِس سے
ھمیں کوئی دائمی فائدہ نہیں ھوتا“ اَور عیش و عشرت کی بابت، ”اِس
سے کیا حاصل ھُوا؟“

3 مَیں نے ہر وقت حِکمت کے اُصُولوں کو مدِّ نظر رکھتے ہُوئے،
احمقی کی حد تک اَپنے آپ کو مَے نوشی سے خُوش کرنے کی کوشش
کی تا کہ میں مَعلُوم کر سکوں کہ کیا یہ کام آسمان کے تلے بنی آدمؔ کے
لئے مفید ہے جسے وہ ساری زندگی اَنجام دیتے رہیں۔
4 مَیں نے بڑے بڑے کام شروع کئے: مَیں نے اَپنے لئے مکانات
تعمیر کئے اَور تاکستان لگائے۔
5 مَیں نے باغیچے اَور سَیر گاھیں تیّار کیں اَور اُن میں ہر قِسم کے
پھلدار درخت لگائے۔
6 مَیں نے جنگلی درختوں کے ذخیرہ کی آبپاشی کے لئے تالاب
بنائے۔
7 مَیں نے غُلام اَور لونڈیاں مول لیں اَور میرے پاس دیگر خانہ زاد
مُلازمین بھی تھے اَور جتنے بھی مُجھ سے پیشتر یروشلیمؔ میں تھے میرے
پاس اُن سَب سے زِیادہ گائے بَیلوں اَور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ تھے۔
8 مَیں نے اَپنے لئے سونا اَور چاندی اَور بادشاھوں اَور صوبوں کے
خزانے جمع کئے۔ مَیں نے گانے والے مَرد خواتین اَور خُوبصورت
لونڈیاں فراھم کیں جو اِنسان کے لئے اسبابِ عیش ھیں۔
9 اَور مَیں اُن سَب کی بہ نِسبت جو مُجھ سے پہلے یروشلیمؔ کے شہر میں
تھے، زِیادہ افضل اَور عظمت والا بَن گیا اَور اِن سَب باتوں میں میری
حِکمت نے ھمیشہ میرا ساتھ دیا۔
10 اَور مَیں نے اَپنے آپ کو کسی بھی چیز سے جِس کی میری آنکھوں
نے تمنّا کی، باز نہ رکھا؛

اَور مَیں نے اَپنے دِل کو کسی بھی عیش و عشرت سے باز نہ رکھا۔
میرا دِل میری ساری محنت سے خُوش ہُوا،
اَور میری ساری محنت و مشقّت کا یہ اِنعام تھا۔
11 تاہم جَب مَیں نے اَپنے ہاتھوں کے تمام کاموں کا جائزہ لیا،
اُس محنت و مشقّت کا جنہیں مَیں نے کیا تھا تو
نتیجہ یہی نِکلا کہ سَب باطِل ہے اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے؛
اَور دُنیا میں اِس کا کوئی دائمی فائدہ نہیں۔

حِکمت اَور حماقت باطِل ہے

12 پھر مَیں نے اَپنے خیالات کو حِکمت،
بےہودگی اَور حماقت پر غور کرنے میں لگایا۔
بادشاہ کے جانشین آدمی کو کیا کرنا چاہئے؟
اُسے پچھلے بادشاہ کی مثال پر عَمل کرنا چاہئے۔
13 مَیں نے مَعلُوم کیا کہ جَیسے رَوشنی تاریکی سے بہتر ہے،
وَیسے ہی حِکمت حماقت سے بہتر ہے۔
14 دانِشور کی آنکھیں اُس کے سَر میں ہوتی ہیں،
جَب کہ احمق اَندھیرے میں چلتا ہے۔
لیکن مَیں نے مَعلُوم کیا کہ
دونوں کو موت کا شِکار ہونا پڑتا ہے۔
15 تَب مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،
جو حَشر احمق کا ہوتاہے وُہی میرا بھی ہوگا۔
پھر مُجھے دانِشور ہونے سے کیا فائدہ مِلا؟

چنانچه مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،
"یه بھی باطِل ہے۔"
16 کیونکه احمق کی طرح دانِشور آدمی کی یاد بھی طویل عرصه تک
باقی نه رہے گی؛
اَور آنے والے دِنوں میں دونوں ہی بھُلا دئیے جائیں گے۔
احمق کی طرح دانِشور کو بھی مَرنا ہی ہے!

مشقّت باطِل ہے

17 چنانچه میں زندگی سے نفرت کرنے لگا کیونکه جو بھی کام دُنیا
میں کیا جاتا ہے وہ میرے لئے تکلیف دہ تھا۔ کیونکه سَب کچھ باطِل
اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
18 اِس لئے مَیں نے جو بھی محنت و مشقّت اِس دُنیا میں کی تھی
اُس سے مُجھے سخت نفرت ہو گئی کیونکه مُجھے لازماً اُنہیں اَپنے بعد
آنے والے شخص کے لئے چھوڑنا پڑے گا۔
19 اَور کون جانتا ہے که وہ دانشمند ہوگا یا احمق؟ بہرحال وہ میرے
اُن تمام چیزوں کا مالک ہوگا جسے حاصل کرنے کے لئے مَیں نے دُنیا
میں اَپنی پُوری طاقت و حِکمت خرچ کی ہے۔ یه بھی باطِل ہی ہے۔
20 لٰہذا میرا دِل اُن سارے محنت کے کاموں سے جسے مَیں نے دُنیا
میں کیا مایوس ہو گیا۔
21 کیونکه خواہ کوئی آدمی اَپنا کام حِکمت، علم اَور ہُنر سے کیوں
نه کرتا ہو، آخِرکار اُسے سَب کچھ لازماً کسی دُوسرے کے لئے چھوڑکر
جانا پڑتا ہے جِس نے اُس کے لئے کچھ محنت ہی نہیں کی۔ یه بھی
باطِل اَور ایک بڑی بدقسمتی ہے۔

22 کسی آدمی کو اُن تمام مشقّت اَور جانفشانی کے بدله میں جو وه
دُنیا میں کرتا ہے، کیا حاصل ہوتا ہے؟
23 حقیقت میں عمر بھر اُن کی پُوری محنت باعثِ رنج و غم ہے، یہاں
تک کہ رات کو بھی اُس کے دِل و ذہن کو سکون نہیں ملتا۔ یہ بھی
باطِل ہے۔
24 آدمی کے لِئے اِس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ کھائے پیئے اَور اَپنی
محنت و مشقّت کے پھل کا لُطف اُٹھائے اَور خُود کو یقین
دِلائے کہ اُس کی محنت فائدہ مند ہے، مَیں نے یہ بھی مَعلُوم کیا ہے
کہ اَیسا استحقاق خُدا کی طرف سے ہی نصیب ہوتا ہے۔
25 کیونکہ خُدا کے رحم و کرم کے بغیر کون کھا پی یا عیش و آرام
سے رہ سَکتا ہے؟
26 جو اِنسان خُدا کو پسند آتا ہے اُسے وہ دانائی، علم اَور خُوشی عطا
کرتا ہے لیکن گُنہگار کو وہ دولت جمع کرنے اَور اُس کے انبار لگانے
کی ذمّہ داری دیتا ہے تا کہ بعد میں یہ دولت خُدا کو پسند آنے والے
شخص کے حوالہ کی جائے۔ یہ بھی باطِل اَور ہَوا کو پکڑنے کے برابر
ہے۔

3

ہر چیز کا اَپنا وقت ہے

1 ہر چیز کے لِئے ایک وقت ہوتا ہے،
اَور آسمان کے تلے ہر ایک کام کرنے کا ایک موقع ہوتا ہے:

2 پیدا ہونے کا اَور مَرنے کا وقت،
درخت لگانے کا اَور اُسے اُکھاڑ دینے کا وقت،

3 مار ڈالنے کا اَور شفا دینے کا وقت،
ڈھا دینے کا اَور تعمیر کرنے کا وقت،
4 رونے کا اَور ھنسنے کا وقت،
ماتم کرنے اَور ناچنے کا وقت،
5 پتّھر پھینکنے کا اَور پتّھر جمع کرنے کا وقت،
گلے مِلنے اَور اِس سے باز رھنے کا وقت۔
6 تلاش کرنے کا اَور ترک کر دینے کا وقت۔
محفوظ رکھنے کا اَور پھینک دینے کا وقت۔
7 پھاڑنے کا اَور سینے کا وقت۔
خاموش رھنے کا اَور بولنے کا وقت۔
8 مَحَبّت کرنے کا اَور نفرت کرنے کا وقت۔
جنگ کرنے کا اَور صُلح کرنے کا وقت۔
9 چنانچه کام کرنے والے کو اَپنی محنت و مشقّت سے کیا فائدہ
ھوتا ھے؟
10 مَیں نے اُس بھاری بوجھ کو بغور احتیاط سے تفتیش کی ھے
جسے خُدا نے بنی آدمؔ کے کندھوں پر رکھا ھے۔
11 خُدا نے ھر ایک چیز کو اَپنے وقت کے لِئے خُوبصورت بنایا
ھے۔ اَور اُس نے اِنسان کے دِل میں اَبدیّت بھی ڈالی ھے۔ گو اِنسان
خُدا کے کاموں کو جو اُس نے شروع سے لے کر آخِر تک کیا ھے
اُسے کبھی سمجھ نہیں سَکتا ھے۔
12 میں جانتا ھُوں که اِنسان کے لِئے اِس سے بہتر کچھ نہیں که وہ
خُوش رھے اَور جَب تک زندہ رھے نیکی کرنے میں مشغُول رھے۔
13 اَور ھر ایک شخص کھائے، پیئے اَور اَپنی تمام محنت و مشقّت کے

کاموں کے پھل سے مطمئن رہے۔ یہ بھی خُدا کی طرف سے اِنسانوں
کے لِئے بخشش ہے۔
14 میں جانتا ہُوں کہ جو کُچھ خُدا کرتا ہے، وہ ہمیشہ تک قائِم رہے
گا۔ اُس میں نہ کُچھ بڑھایا جا سَکتا اَور نہ کُچھ گھٹایا جا سَکتا ہے۔ اَور
خُدا نے اَیسا اِس لِئے کیا ہے کہ سَب اِنسان اُس کا خوف مانیں۔
15 جو کُچھ مَوجُودہ میں ہے وہ پہلے سے ہی ہو چُکا ہے،
اَورجو مُستقبِل میں ہونے والا ہے وہ بھی پہلے ہی ہو چُکا ہے؛
اَورجو کُچھ ماضی میں گزر چُکا ہے خُدا اُسے پھر سے دہراتا ہے۔
16 اِس کے علاوہ مَیں نے دُنیا میں یہ بھی دیکھا:
اِنصاف کی جگہ ظُلم ہوتا ہے،
اَور قانُون کے گھر میں نااِنصافی ہے۔
17 اَور مَیں نے اَپنے دِل سے کہا،

"خُدا راستبازوں اَور بدکاروں
دونوں کی عدالت کرے گا،
کیونکہ ہر ایک کام اَور ہر مُعاملہ کا
ایک وقت مُقرّر ہے۔"

18 مَیں نے یہ بھی کہا، "جہاں تک اِنسانوں کا تعلّق ہے، خُدا اُن
کی آزمائش کرتا ہے تاکہ وہ سمجھ لیں کہ وہ حَیوانوں کی مانند ہیں۔
19 کیونکہ اِنسان اَور حَیوان کا ایک ہی اَنجام ہے۔ اِنسان اَور حَیوان
دونوں سانس لیتے ہیں۔ جَیسے ایک مَرتا ہے وَیسے ہی دُوسرا بھی مَرتا
ہے۔ اِنسان حَیوان سے کسی بھی طرح سے بہتر نہیں ہے کیونکہ سَب
کُچھ باطِل ہی ہے۔

20 سَب کی مَنزل ایک ھے۔ سَب خاک سے بنے ھیں اَور خاک
میں دوبارہ لَوٹ جاتے ھیں۔“
21 کسے مَعلُوم ھے کہ اِنسان کی رُوح اُوپر آسمان کی طرف اَور
حَیوان کی نیچے عالِم اَرواح میں جاتی ھے؟
22 غرض مَیں نے سمجھ لیا کہ کسی اِنسان کے لِئے اِس سے بہتر
کچھ نہیں کہ وہ اَپنے کاموں میں خُوش رہے، یہی اُس کا حِصّہ ھے۔
کیونکہ اُسے یہ دیکھنے کے لِئے کہ اُس کے بعد کیا ھوگا، کون اُسے
واپس لا سَکتا ھے؟

4

ظُلم و سِتم، محنت اَور فقدانِ دوستی

1 پھر مَیں نے نظر دَوڑائی اَور اُس تمام ظُلم و سِتم کو دیکھا جو دُنیا
میں ھو رھاتھا:
مَیں نے مظلوموں کے آنسُو دیکھے،
جنہیں تسلّی دینے والا کوئی نہ تھا؛
اقتدار ظُلم و سِتم کرنے والوں کے ھاتھ میں ھے۔
اَور مظلوموں کو تسلّی دینے والا کوئی نہیں ھے۔
2 اِس لِئے مَیں نے مُردوں کو
جو مَر چُکے ھیں،
اُن زندوں سے جو ابھی مَوجُود ھیں،
زِیادہ مُبارک سمجھا۔
3 لیکن اِن دونوں سے زِیادہ مُبارک وہ شخص ھے

جو ابھی پیدا ھی نہیں ھُوا،
اَور جِس نے اُن تمام بُرائیوں کو دیکھا تک نہیں
جو اِس دُنیا میں کِئے جا رہے ھیں۔
4 اَور مَیں نے یہ بھی پایا کہ ساری محنت اَور ساری کامیابی ھی اِنسان اَور اُس کے ھمسایہ کے درمیان حَسد کی وجہ ہے۔ یہ بھی باطِل اَور هَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
5 احمق اَپنے ھاتھ پر ھاتھ رکھے بیٹھا رھتا ھے
اَور خُود کو برباد کرتا ہے۔
6 سکون کے ساتھ حاصل ھونے والی تھوڑی سِی دولت
سخت محنت و مشقّت سے حاصل ھونے والی اُس اِفراط دولت سے زِیادہ بہتر ھے
جو هَوا کو پکڑنے کے برابر ہے۔
7 ایک بار پھر مَیں نے دُنیا میں کچھ اَیسی چیز دیکھی جو باطِل ہے:
8 ایک آدمی بالکُل تنہا تھا؛
اُس کا نہ تو کوئی بیٹا اَور نہ ھی کوئی بھائی تھا۔
اُس کی محنت و مشقّت کی کوئی اِنتہا نہ تھی،
پھر بھی اُس کی آنکھیں اُس کی دولت سے مطمئن نہ تھیں۔
اُس نے پُوچھا، ”میں کس کے لِئے محنت و مشقّت کر رہا ھُوں،
اَور مَیں کیوں اَپنے آپ کو عیش و عشرت سے محروم رکھے ھُوئے ھُوں؟“
یہ بھی باطِل ہے۔
اَور بڑے دُکھ کی بات ہے!

9 ایک سے بہتر دو ہوتے ہیں،
کیونکہ اُنہیں اَپنے کام سے بڑا فائدہ ہوتاہے:
10 اَور اگر اُن میں سے ایک نیچے گِر جائے تو،
دُوسرا اَپنے دوست کو اُوپر اُٹھالے گا۔
لیکن افسوس اُس آدمی پرجو گِرتا ہے
اَور اُسے اُٹھانے والا کوئی دُوسرہ مَوجُود نہیں ہوتا!
11 اگر دو شخص اِکٹّھے سوتے ہیں تو دونوں گرم رہیں گے۔
لیکن اکیلا شخص خُود کو کیسے گرم رکھ سَکتا ہے؟
12 کوئی اکیلا ہو تو وہ مغلُوب ہو سَکتا ہے،
لیکن دو ہُوں تو وہ اَپنا تحفُّظ کر سکتے ہیں۔
جَیسا کہ کہاوت ہے تین تو اَور بہتر ہیں کیونکہ تین لڑیوں کی ڈوری آسانی سے نہیں توڑی جا سکتی۔

ترقّی باطِل ہے

13 ایک غرِیب عقلمند نوجوان بادشاہ کسی احمق بُوڑھے بادشاہ سے
بہتر ہے جو خُود کو مشورت سے بے نیاز سمجھتا ہو۔
14 چاہے وہ نوجوان قَیدخانہ سے نکل کر بادشاہی پائی ہو یا اَپنی
سرزمین میں غربت ہی پیدا کیوں نہ ہُوا ہو۔
15 مَیں نے پھر غور کیا کہ وہ سَب جو دُنیا میں زندہ چلتے پھرتے
ہیں، اُس دُوسرے نوجوان کے پیچھے ہو لئے جو بادشاہ کا جانشین تھا۔
16 وہ اَپنے زمانہ کے بے شُمار لوگوں کا اَور بعد میں آنے والی بے
شُمار پُشت کا بادشاہ تھا، لیکن بعد میں آنے والی بے شُمار پُشت اُس

جانشین سے خُوش نہ تھی اَور نہ ھی اُنہُوں نے اُس کے کاموں کی
تعریف کی۔ بے شک یہ بھی باطِل اَور ھوا کو پکڑنے کے برابر ھے۔

5

خُدا کے لِئے اَپنی مَنّت پُوری کرو

1 جَب تُم خُدا کے گھر کو جاؤ تو اَپنے طرز عَمل کی بابت ھوشیار
رھنا۔ بہتر ھے کہ تُم سُننے اَور حُکم ماننے کی غرض سے نزدیک جاؤ
نہ کہ محض احمقوں کی مانند صِرف قُربانی پیش کرو جو یہ جانتے ھی
نہیں کہ وہ کیا غلط کر رھے ھیں؟
2 بولنے میں عجلت نہ کرو،
اَور تمھارا دِل جلدبازی سے
خُدا کے حُضُور میں کچھ نہ کہے۔
کیونکہ خُدا آسمان پر ھے
اَور تُم زمین پر،
لٰہذا بہتر ھے کہ تمھاری باتیں مُختصر ھُوں۔
3 کیونکہ جَیسے زِیادہ سوچنے کی باعث خواب آتا ھے،
وَیسے ھی زِیادہ بولنے کی عادت ایک احمق کی پہچان ھوتی ھے۔
4 جَب تُم خُدا کے حُضُور مَنّت مانو تو اُسے پُورا کرنے میں دیر نہ
کرو۔ کیونکہ وہ احمقوں سے خُوش نہیں ھوتا۔ چنانچہ تُم اَپنی مَنّت کو
پُوری کرو۔
5 مَنّت مان کر اُسے پُورا نہ کرنے سے تو بہتر ھے کہ تُم مَنّت ھی نہ
مانو۔

6 تمھارا مُنه تُم سے گُناه نه کروائے اَور ھیکل کے کاھِنؔ سے مت کھو،
”میری مِنّت ایک غلطی تھی۔“ خُدا تمھاری بات سے کیوں ناراض ھو
اَور تمھارے ھاتھوں کے کام کو تباه کر دے؟
7 خوابوں کی کثرت اَور محض باتیں ھی باتیں باطِل ھیں۔ لٰھذا خُدا کا
خوف کرو۔

دولت باطِل ھے

8 اگر تُم اَپنے ضلع میں غریبوں پر ظُلم ھوتے اَور عدل و اِنصاف اَور
اُنھیں اُن کے حُقُوق سے محروم ھوتے دیکھو تو اُس پر تعجُّب نه کرنا
کیونکه ایک حاکم کی ایک حاکم نگھبانی کرتا اَور اُن دونوں کے اُوپر
بھی اعلیٰ حاکم ھوتے ھیں۔
9 زمین کی پیداوار سے سَب مستفید ھوتے ھیں۔ بادشاه خُود بھی
کاشتکاری سے فائده اُٹھاتا ھے۔
10 جو کوئی دولت کو عزیز رکھتا ھے،
وه کبھی دولت سے مطمئن نه ھوگا خواه اُس کے پاس کتنی زِیاده دولت کیوں نه ھو؛
اَورجو کوئی دولت سے پیار کرتا ھے وه اُس میں اِضافه ھونے سے بھی مطمئن نہیں ھوگا۔
یه بھی باطِل ھی ھے۔

11 جَب مال کی زیادتی ھوتی ھے،
تو اُس کے کھانے والوں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ھے۔
اَور اُس کے مالک کو اُس کا کیا فائده ھے

سِوائے اِس کے وہ اُنہیں دیکھ کر ہی مطمئن ہو اَور اُن کا لُطف اُٹھائے۔

12 ایک مزدُور کی نیند میٹھی ہوتی ہے،
خواہ وہ کم کھائے یا زِیادہ،
لیکن دولتمند کی فراوانی
اُسے سونے نہیں دیتی۔
13 مَیں نے دُنیا میں ایک شدید بُرائی دیکھی ہے:
مالک نے اَپنی دولت خُود کو نُقصان پہُنچانے کے لئے ہی کمائی تھی،
14 کیونکہ وہ مال کسی حادثہ سے برباد ہو جاتا ہے،
اَور جَب مالک کے گھر میں بیٹا پیدا ہُوا
تو اُن کے لئے کچھ بھی مِیراث باقی نہیں رہی۔
15 ہر اِنسان ماں کے پیٹ سے ننگا آتا ہے،
اَور جَیسے وہ ننگا آتا ہے، وَیسے ہی ننگا چلا بھی جاتا ہے۔
اَور اُسے اَپنی کمائی سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا
جسے وہ اَپنے ساتھ لے جا سکے۔
16 یہ بھی ایک شدید بُرائی ہے:
اِنسان جَیسے آتا ہے وَیسا ہی چلا بھی جاتا ہے،
آخِر اُسے کیا فائدہ ہُوا،
اُس کی ساری محنت و مشقّت تو ہَوا کو پکڑنے کے برابر ہے؟
17 عمر وہ بھر تاریکی میں گزارتا ہے،
وہ غُصّے، مایوسی اَور مُصیبت میں اَپنے دِن کاٹتا ہے۔

18 پھر مُجھے احساس ہُوا کہ اِنسان کے لِئے اَچھّا اَور مُناسب یہ ہے
کہ خُدا نے دُنیا میں جو چند روزہ زندگی اُسے بخشی ہے، وہ کھائے
پیئے اَور اَپنی ساری محنت کا پھل پائے کیونکہ یہی اُس کا حِصّہ ہے۔
19 اِس کے علاوہ جَب خُدا کسی آدمی کو دولت کے ساتھ صحت
بھی عطا کرتے ہیں تاکہ وہ اَپنی دولت کا لُطف اُٹھا سکے۔ تو اُسے
چاہئے کہ اَپنے کام میں خُوش رہے اَور زندگی میں اَپنے حِصّہ کو قبُول
کرے کیونکہ یہ بھی خُدا کی طرف سے ایک بخشش ہے۔
20 اَیسے شخص کو اَپنی زندگی کے ایّام پر غور و فکر کرنے کا کم ہی
وقت ملتا ہے کیونکہ خُدا اُسے اُس کے دِل کی خُوشی میں مصروف
رکھتا ہے۔

6

1 مَیں نے دُنیا میں ایک اَور بُرائی دیکھی ہے جو لوگوں کے دِلوں پر
بڑی گراں ہے۔
2 خُدا ایک آدمی کو دولت، جائداد اَور عزّت بخشتا ہے لہٰذا اُسے
کسی چیز کی جسے اُس کا دِل چاہتاہے، کمی نہیں۔ تاہم خواہ وہ
کتنا عرصہ زندہ رہے، خُدا اُسے اُن سے لُطف اَندوز ہونے کی تَوفیق
نہیں بخشتا اَور اُس کی بجائے کوئی اجنبی اُن سے لُطف اُٹھاتا ہے۔ یہ
باطِل اَور ایک شدید خرابی ہے۔
3 اگر کسی آدمی کے سَو بچّے ہُوں اَور وہ برسوں تک زندہ رہے
تاہم خواہ وہ کتنا ہی عرصہ زندہ رہے، اگر وہ اَپنی خُوشحالی سے لُطف
اَندوز نہیں ہو سَکتا اَور اُس کی مُناسب تجہیزوتکفین نہیں ہوتی تو میں

کهتا هُوں کہ ماں کے پیٹ سے هی مَرا هُوا پیدا هونے والا بچّہ اُس
سے زِیادہ اَچّها هے۔
4 کیونکہ وہ دُنیا میں فُضول آتا هے اَور تاریکی میں چلا جاتا هے اَور
اُس کا نام بهی تاریکی میں هی چهُپا رهتا هے۔
5 اگرچہ نہ اُس نے سُورج کو دیکها اَور نہ کچھ جانا۔ وہ پہلے والے
کی بہ نِسبت زِیادہ آرام میں هے۔
6 یعنی اُس دُوسرے کی بہ نِسبت جو خواہ دو هزار سال بهی زندہ
رهے لیکن اَپنی آسودگی سے لُطف اَندوز هونے میں ناکام رهے۔ کیا سَب
کے سَب ایک هی جگہ* نہیں جاتے؟
7 آدمی کی ساری جدّوجهد اُس کے مُنہ کے لِئے هے،
پهر بهی اُس کی بهُوک نہیں مٹتی۔
8 دانشمند کو احمق پر کیا فضیلت هے؟
اَور غریب کو یہ جاننے سے کیا حاصل کہ
زندوں کے سامنے وہ کیسا طرزِ عَمل اِختیار کرے؟
9 آنکهوں سے دیکھ لینا
نَفس کی آوارگی سے بہتر هے۔
یہ بهی باطِل اَور
هَوا کے تعاقب میں جانے کی طرح هے۔

10 جو کچھ بهی مَوجُود هے اُس کا نام رکها جا چُکا هے،
اَور یہ بهی مَعلُوم هے کہ اِنسان کیا هے؛
کوئی بهی آدمی خُود سے زِیادہ

* **6:6** جگہ موت یا اَبدیّت

زورآور کے ساتھ مُقابلہ نہیں کر سَکتا۔
11 الفاظ جِتنے زِیادہ ہوتے ہیں،
معنی اُتنے ہی کم،
تو اُس سے کوئی اِنسان کیوں کر فائدہ اُٹھا سَکتا ہے؟
12 کیونکہ کون جانتا ہے کہ اِنسان کی چند روزہ باطِل زندگی کے
دَوران جسے وہ پرچھائیں کی مانند بسر کرتا ہے، اُس کے لِئے کیا اَچھّا
ہے؟ اُسے کون بتائے کہ اُس کے رخصت ہو جانے کے بعد دُنیا میں
کیا ہوگا؟

7

حِکمت

1 نیک نامی قیمتی عطر سے بہتر ہے،
اَور موت کا دِن پیدائش کے دِن سے بہتر ہے۔
2 ماتم کے گھر میں جانا
ضیافت کے گھر میں جانے سے بہتر ہے،
کیونکہ موت ہی ہر اِنسان کا اَنجام ہے؛
اَورجو زندہ ہیں اُنہیں سنجِیدگی سے اِس کا احساس کرنا چاہئے۔
3 اَور غمگینی ہنسی سے بہتر ہے،
کیونکہ اُداس چہرہ دِل کو سدھار دیتاہے۔
4 دانا کا دِل ماتم کے گھر میں ہے،
لیکن احمقوں کا دِل عشرت خانہ میں ہے۔
5 دانِشور کی سرزنش پر کان دھرنا،
احمقوں کا نغمہ سُننے سے بہتر ہے۔
6 جَیسا ہانڈی کے نیچے کانٹوں کا چٹکنا،

وَیسا ھی احمقوں کا ھنسنا ہے۔
یہ بھی باطِل ہے۔

7 زبردستی رقم ھتھیا لینا، ایک دانِشور کو احمق بنا دیتاہے،
اَور رشوت دِل کو بِگاڑ دیتی ہے۔

8 کسی مُعاملہ کا اَنجام اُس کے آغاز سے بہتر ہے،
اَور صبر تکبُّر سے بہتر ہے۔
9 تُم دِل کو تیزی سے طیش میں نہ آنے دینا،
کیونکہ غُصّہ احمقوں کے آغوش میں رھتاہے۔

10 تُم یہ نہ کہو، ”پرانے دِن اِن دِنوں سے بہتر کیوں تھے؟“
کیونکہ اَیسے سوالات پُوچھنا دانائی نہیں ہے۔

11 حِکمت، مِیراث کی مانند ایک اَچھّی چیز ہے
اَور اُنہیں جو زندہ ھیں، فائدہ پہنُچاتی ہے۔
12 حِکمت وَیسی ھی پناہ گاہ ہے
جَیسا کہ دولت،
لیکن علم کا خاص فائدہ یہ ہے:
حِکمت، صاحبِ حِکمت اِنسان کی جان کی مُحافظ ہے۔
13 جو کچھ خُدا نے کیا ہے اُس پر غور کرو:
جسے اُنہوں نے ٹیڑھا بنایا ہے
اُسے کون سیدھا کر سَکتا ہے؟
14 جَب وقت اَچھّا ہو، خُوش رہو؛
لیکن جَب بُرا وقت آ جائے تو غور کرو:

جَیسے خُدا نے ایک کو بنایا ہے
وَیسے ہی دُوسرے کو بھی۔
لٰہذا آدمی اَپنے مُستقبِل کے متعلّق
کچھ بھی مَعلُوم نہیں کر سَکتا۔
15 مَیں نے اَپنی اِس باطِل زندگی میں اِن دونوں کو دیکھا ہے:
کوئی راستباز آدمی تو اَپنی راستبازی میں مَر رہا ہے،
اَور کوئی بدکار آدمی اَپنی بداعمالی کے باوُجُود طویل عرصہ تک
زندگی کے مزے لُوٹ رہا ہے۔
16 حَد سے زِیادہ راستباز نہ بنو،
اَور نہ ہی حَد سے زِیادہ دانشمند۔
اَپنے آپ کو برباد کرنے کی ضرُورت کیا ہے؟
17 حَد سے زِیادہ بدکردار نہ ہو،
اَور نہ ہی احمق بنو۔
کیا تُم وقت سے پہلے مَرنا چاہتے ہو؟
18 اَچھّا ہوتا کہ تُم ایک کو پکڑے رہو
اَور دُوسرے کو بھی ہاتھ سے جانے نہ دو۔
وہ آدمی جو خُدا سے ڈرتا ہے کبھی حَد سے تجاوُز نہیں کرتا۔

19 حِکمت ایک عقلمند آدمی کو
شہر کے دس حاکموں سے بھی زِیادہ طاقتور بنا دیتی ہے۔

20 زمین پر اَیسا کوئی راستباز اِنسان نہیں ہے
جو صِرف نیکی ہی کرے اَور کبھی خطا نہ کرے۔

21 تُم لوگوں کی ہر بات پرجو وہ کہتے ہیں کان مت لگاؤ،
اَیسا نہ ہو کہ تُم سُن لو کہ تمہارا نوکر بھی تُم پر لعنت کر رہا ہے۔
22 کیونکہ تُم اَپنے دِل میں جانتے ہو
کہ کئی دفعہ تُم نے خُود بھی دُوسروں پر لعنت کی ہے۔
23 مَیں نے یہ سَب حِکمت سے آزمایا اَور کہا،
میں تہیہ کر چُکا ہُوں کہ میں دانشمند بنُوں گا۔
لیکن حِکمت میری پہُنچ سے باہر تھی۔
24 حِکمت جو کچھ بھی ہو، وہ بہت بعید اَور عمیق ہے۔
اُسے کون پا سَکتا ہے؟
25 لٰہذا مَیں نے سوچا،
کیوں نہ میں حِکمت کو سمجھنے، اُس کی تحقیق اَور جُستُجو کرنے
اَور ہر شَے کو جاننے کی کوشش کروں اَور مَعلُوم کروں کہ بدی حماقت ہے
اَور حماقت پاگل پن۔

26 تَب مَیں نے موت سے بھی تلخ تر
اُس عورت کو پایا،
جِس کا دِل خُود ایک پھندا
اَور جِس کے ہاتھ زنجیریں ہیں۔
وہ آدمی جو خُدا کو خُوش رکھتا ہے، اُس سے بچا رہے گا،
لیکن گُنہگار کو وہ اَپنے جال میں پھنسا لے گی۔
27 واعظ کہتا ہے، ”دیکھو،“ یہ ہے جو مَیں نے دریافت کیا ہے:

”اَشیا کی حقیقت کو دریافت کرنے کے لئِے مَیں نے ایک شَے کو
دُوسری سے مِلا کر دیکھا۔
28 میں اَبھی تلاش کر ھی رھاتھا
لیکن پا نہیں رھاتھا،
تو مَیں نے ھزاروں میں ایک راست مَرد کو پایا،
لیکن اُن تمام میں ایک بھی راست عورت نہ تھی۔
29 مَیں نے صِرف یہ مَعلُوم کیا ھے:
کہ خُدا نے نَوعِ اِنسان کو راستکار بنایا،
لیکن اِنسان نے بہت سِی بندشیں تجویز کیں۔“

8

1 کون دانِشور کی مانند ھے؟
اُمور کی تفسیر کون جانتا ھے؟
حِکمت آدمی کے چھرہ کو رَوشن کرتی ھے،
اَور اُس کی سختی کو بدل دیتی ھے۔

بادشاہ کی فرمانبرداری کرنا

2 میں کھتا ھُوں کہ بادشاہ کے فرمان کو مانو کیونکہ تُم نے خُدا
کے سامنے قَسم کھائی تھی۔
3 بادشاہ کی حُضُوری چھوڑنے میں جلدبازی نہ کرنا اَور کسی بُرے
مقصد کے لئِے کھڑے نہ ھونا۔ جو کچھ وہ چاھتے ھیں، کرتے ھیں۔
4 چونکہ بادشاہ کا حُکم سَب سے اُونچا ھوتاھے لٰہذا اُنہیں کون کھہ
سَکتا ھے، ”آپ یہ کیا کر رھے ھیں؟“
5 جو کوئی اُن کا حُکم مانتا ھے اُسے کوئی ضرر نہ پہُنچے گا،

اَور دانشمند کا دِل مُناسب موقع اَور اِنصاف کو سمجھتا ہے۔
6 کیونکہ ہر کام کا ایک مُناسب وقت اَور طریقہ ہوتاہے،
لیکن آدمی مُصیبت کے بھاری بوجھ تلے دَب کر رہ جاتا ہے۔

7 چونکہ مُستقبِل کو کوئی آدمی بھی نہیں جانتا
لہٰذا کون اُسے بتا سَکتا ہے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے؟
8 کسی آدمی کو اِختیار نہیں ہے کہ اَپنی رُوح* کو روک لے،
لہٰذا اَپنی موت کے دِن پر کسی آدمی کا اِختیار نہیں ہے۔
جَیسے جنگ کے وقت کسی کو چھُٹّی نہیں دی جاتی،
وَیسے ہی بدکاری، بدکاروں کو نہیں چھوڑے گی۔
9 دُنیا میں جو کچھ ہوتاہے، مَیں نے سَب دیکھا، جَب مَیں نے تمام
واقعات پر غور کیا۔ ایک وقت آتا ہے کہ جَب کوئی آدمی دُوسروں پر
ظُلم کرکے اُنہیں ضرر پہنچاتا ہے۔
10 پھر بھی مَیں نے دیکھا کہ وہ بدکار اُس شہر میں جہاں اُنہُوں نے
یہ سَب کیا تھا عزّت سے دفنائے گئے ہیں اَورجو پاک مقام کو آتے
جاتے رہتے تھے، فراموش کر دئیے گئے ہیں۔ یہ بھی باطِل ہے۔
11 جَب کسی جُرم کی سزا کے حُکم نامہ پر فوراً عَمل نہیں ہوتا تو
لوگوں کے دِل بدی کرنے کے منصُوبوں سے بھر جاتے ہیں۔
12 اگرچہ گُنہگار سَو جُرم کرتا ہے اَور پھر بھی لمبی عمر پاتاہے۔ لیکن
مَیں جانتا ہُوں کہ خُدا کا خوف کرنے والے اِسی خوف کے باعث

* **8:8** اَپنی رُوح ہَوا

نیک جزا پائیں گے۔
13 تاھم جو بدکار ھیں اَور خُدا سے نہیں ڈرتے، اُن کا بھلا نہ ھوگا اَور اُن کی عمر دراز نہ ھوگی۔
14 ایک اَور بھی باطِل بات جو زمین پر واقع ھوتی ھے یہ ھے کہ نیکوکاروں کو بھی وُھی پیش آتا ھے جو بدکاروں کو پیش آنا چاھئے اَور بدکاروں کو وہ ملتا ھے جِس کے مُستحق نیکوکار ھوتے ھیں۔ میں کہتا ھُوں کہ یہ بھی باطِل ھے
15 لٰہذا میں زندگی سے لُطف اَندوز ھونے کی تائید کرتا ھُوں کیونکہ دُنیا میں کسی آدمی کے لِئے اِس سے بہتر کچھ نہیں کہ کھائے، پیئے اَور خُوش رہے۔ تَب زندگی کے تمام دِنوں میں جو خُدا نے اُسے دُنیا میں بخشے ھیں، اُس کی ساری محنت و مشقّت میں شادمانی اُس کے ساتھ رہے گی۔
16 جَب مَیں نے حِکمت کو جاننے اَور زمین پر اُس آدمی کی محنت کا مشاھدہ کرنے کے لِئے دماغ لڑایا، جِس کی آنکھوں میں نہ دِن کو نیند آتی ھے نہ رات کو۔
17 تَب مَیں نے خُدا کی ساری کاریگری دیکھی۔ جو کچھ دُنیا میں ھو رھا ھے کوئی بھی اُسے پُوری طرح سمجھ نہیں سَکتا۔ اِس کا جائزہ لینے کے لِئے اَپنی تمام کوششوں کے باوُجُود کوئی بھی آدمی اُس کے معنی دریافت نہیں کر سَکتا۔ اگر کوئی دانشمند آدمی یہ دعویٰ کرے بھی کہ وہ جانتا ھے تو بھی فی الحقیقت وہ اُسے پُوری طرح سمجھ نہیں سَکتا۔

مُشترَکہ اَنجام

1 چنانچہ مَیں نے اُن تمام باتوں پر غور و فکر کِیا اَور یہ نتیجہ نکالا
کہ راستباز اَور دانشمند اَور اُن کے سارے کام خُدا کے ہاتھ میں ہیں
لیکن کوئی بھی آدمی نہیں جانتا کہ اُسے مَحَبّت نصیب ہوگی یا عداوت۔
2 سَب کا اَنجام ایک ہی ہے یعنی کیا نیکوکار کیا بدکار، کیا اَچّھا اَور
کیا بُرا، کیا پاک اَور کیا ناپاک، کیا وہ جو قُربانیاں گذرانتے ہیں اَور کیا
وہ جو خُدا کے لئے نہیں گذرانتے۔

جَیسا اَنجام اَچّھے آدمی کا ہوتاہے،
وَیسا ہی گُنہگار کا ہوتاہے؛
اَور جَیسا اُن کے ساتھ ہوتاہے جو قَسم کھاتے ہیں،
وَیسا ہی اُن کے ساتھ ہوتاہے جو قَسم کھانے سے ڈرتے ہیں۔

3 وہ بُرائی جو دُنیا کی ساری چیزوں میں پائی جاتی ہے یہ ہے کہ
ایک ہی حادثہ سَب پر گزرتا ہے۔ علاوہ ازیں بنی آدمؔ کے دِل بدی
سے اَور اُن کے سینے عمر بھر دیوانگی سے بھرے رہتے ہیں اَور اُس کے
بعد وہ مَر جاتے ہیں۔
4 ہر ایک جو زندوں میں ہے اُمّید رکھتا ہے اِس لئے ایک زندہ کُتّا
بھی مُردہ شیر سے بہتر ہے!

5 کیونکہ وہ جو زندہ ہیں جانتے ہیں کہ وہ مَر جائیں گے،
لیکن مُردے کچھ نہیں جانتے؛
اَور نہ آئندہ اُن کے لئے کوئی اجر ہے،
اَور اُن کی یاد بھی بھلا دی جاتی ہے۔
6 اُن کی مَحَبّت، اُن کی نفرت

اَور اُن کا حَسد بہت عرصه سے غائب هو چُکے هیں؛

اَور پھر دُنیا میں جو کچھ وقوع میں آتا هے
اُس میں اُن کا هرگز کوئی حِصّه نه هوگا۔

[7] پس جاؤ، خُوشی سے اَپنی روٹی کھاؤ اَور مسرُور دِل سے اَپنا انگوری
شِیره پیو کیونکه یہی وقت هے که خُدا تمہارے اعمال سے راضی هو۔
[8] همیشه سفید لباس پہنو اَور اَپنے سَر پر تیل لگاؤ۔
[9] اَور اِس فانی زندگی کے تمام ایّام جو خُدا نے تُمھیں دُنیا میں بخشے
هیں، اَپنی بیوی کے ساتھ جِس سے تُم مَحَبّت کرتے هو، عیش و آرام
میں گُزارو کیونکه دُنیا میں تمہاری محنت و مشقّت سے بھری زندگی میں
تمہارا یہی حِصّه هے۔
[10] جو کچھ بھی تمہارے هاتھوں کو کرنا پڑے اُسے اَپنی ساری قُوّت
سے کرو کیونکه قبر میں جہاں تُم جانے کو هو وهاں نه کوئی کام هے
نه هی کوئی منصُوبه؛ نه علم هے نه حِکمت۔

[11] مَیں نے دُنیا میں کچھ اَور بھی هوتے دیکھا هے:

که نه تو دَوڑ میں تیز رفتار کو سبقت حاصل هوتی هے
نه جنگ میں زورآور کو فتح،

نه دانشمند کو روٹی ملتی هے
نه عالِم کو دولت
نه فاضل کو عزّت؛

لیکن اُن کے مِلنے کا وقت اَور موقع سَب کے لئے هے۔

12 علاوہ ازیں کوئی آدمی نہیں جانتا کہ اُس کی گھڑی* کب آ جائے گی:
جیسے مچھلیاں ہلاکت کے جال میں پھنس جاتی ہیں،
یا چڑیاں پھندے میں،
وَیسے ہی اَچانک بدبختی آتی ہے
اَور بنی آدمؔ کو اَپنے جال میں پھنسا لیتی ہے۔

حِکمت کے فوائد

13 مَیں نے دُنیا میں حِکمت کی یہ مثال بھی دیکھی جِس نے مُجھے بڑا متاثر کیا:
14 کسی زمانہ میں ایک چھوٹا سا شہر تھا جِس میں تھوڑے سے لوگ تھے جِس پر ایک طاقتور بادشاہ نے چڑھائی کرکے اُسے گھیرے میں لے لیا اَور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔
15 وہاں اُس شہر میں ایک آدمی رہتا تھا جو تھا تو غریب مگر عقلمند تھا، جِس نے اَپنی حِکمت سے اُس شہر کو بچا لیا۔ لیکن کسی نے بھی اُس غریب آدمی کو یاد نہ رکھا۔
16 تب مَیں نے کہا، ”حِکمت زور سے بہتر ہے۔“ لیکن غریب کی حِکمت کی تحقیر ہوتی ہے اَور اُس کی باتوں کو کوئی نہیں سُنتا۔
17 احمقوں کے حاکم کی چِلّاکر کہی ہُوئی باتوں کی بہ نِسبت
دانشمند کی نرمی سے کہی ہُوئی باتیں زِیادہ توجّہ کے لائق ہوتی ہیں۔
18 حِکمت جنگ کے ہتھیاروں سے بہتر ہے،
لیکن ایک گُنہگار بہت سِی نیکی کو برباد کر دیتا ہے۔

---

* 9:12 اُس کی گھڑی موت کا وقت

10

1 جِس طرح مُردہ مکھّیاں عطر کو بدبودار کردیتی ھیں،
اُسی طرح تھوڑی سِی حماقت، حِکمت اَور عزّت کو بِگاڑ دیتی ھے۔
2 دانشمند کا دِل اُس کی داھنی طرف ھے،
لیکن احمق کا دِل بائیں طرف۔
3 جَب احمق راہ چلتا ھے،
تو وہ عقل سے محروم ہو جاتا ھے
اَور وہ سَب پر ظاھر کر دیتاھے کہ وہ کتنا احمق ھے۔
4 اگر کسی حاکم کو تُم پر غُصّہ آئے،
تو تُم اَپنی جگہ نہ چھوڑنا؛
کیونکہ برداشت بڑے بڑے گُناھوں کو دبا دیتی ھے۔

5 ایک خرابی ھے جو مَیں نے دُنیا میں دیکھی ھے،
وہ اَیسی خطا ھے جو حاکم سے سرزد ھوتی ھے:
6 احمق بہت سے اعلیٰ عھدوں پر لگا دیئے جاتے ھیں،
جَب کہ دولتمند ادنیٰ مراتب پر فائز ھوتے ھیں۔
7 مَیں نے غُلاموں کو گھوڑوں پر سوار دیکھاھے،
جَب کہ اُمرا غُلاموں کی مانند پیدل جاتے ھیں۔

8 جو کوئی گڑھا کھودتا ھے وہ اُس میں گِر بھی سَکتا ھے؛
اَورجو کوئی دیوار توڑتا ھے اُسے سانپ ڈس سَکتا ھے۔
9 کان سے پتّھر نکالنے والا، اُن سے چوٹ کھا سَکتا ھے؛
اَور شہتیروں کو چیرنے والا اُن سے خطرے میں پڑ سَکتا ھے۔

10 اگر کُلھاڑا کُند ھے
اَور اُس کی دھار تیز نہیں،
تو زِیادہ زور لگانے کی ضرُورت پڑتی ھے
لیکن ھُنرمندی کامیابی دِلاتی ھے۔

11 اگر سانپ سدھارے جانے سے پیشتر ھی سپیرے کو کاٹ لے،
تو سپیرے کو کچھ فائدہ نہ ھوگا۔

12 دانشمند کے مُنہ کی باتیں ایک نِعمت ھیں،
لیکن احمق کے اَپنے ھونٹ اُسے جَلا دیتے ھیں۔
13 شروع میں تو اُس کی باتیں محض احمقانہ ھوتی ھیں؛
اَور آخِر میں وہ بڑی دیوانگی کی حَد تک پہُنچ جاتی ھیں۔
14 اَور احمق بہت باتیں بناتا ھے۔

کوئی اِنسان نہیں جانتا کہ آگے کیا ھونے والا ھے۔
کون اُسے بتا سَکتا ھے کہ اُس کے بعد کیا ھوگا؟

15 احمق کی محنت اُسے تھکا دیتی ھے؛
وہ شہر کو جانے کا راستہ بھی نہیں جانتا۔

16 اَے مُلک تُجھ پر افسوس اگر تیرا بادشاہ نابالغ ھو
اَور جِس کے اُمرا صُبح اُٹھتے ھی ضیافتیں کھانے لگیں۔
17 مُبارک ھے تُو اَے مُلک جِس کا بادشاہ عالی نَسب ھے
اَور جِس کے اُمرا مُناسب وقت پر
توانائی کے لِئے کھانا کھاتے ھیں، بدمست ھونے کے لِئے نہیں۔

18 اگر کوئی آدمی کاہل ہے تو چھت کی کڑیاں جھُک جاتی ہیں؛
اگر اُس کے ہاتھ ڈھیلے ہُوں تو مکان ٹپکتا ہے۔

19 ضیافت ہنسنے کے لِئے کی جاتی ہے،
اَور مَے جان کو خُوش کرتی ہے،
لیکن دولت سے سَب مقصد پُورے ہو جاتے ہیں۔

20 تُم اَپنے دِل میں بھی بادشاہ کو ملعُون نہ کہنا،
اَور اَپنی خواب گاہ میں بھی مالدار پر لعنت نہ کرنا،
کیونکہ کوئی ہَوا کی چڑیا تمہاری بات کو لے اُڑے گی،
اَور کوئی اُڑتا پرندہ تمہاری بات کو کھول دے گا۔

11

پانی پر روٹی

1 اَپنی روٹی پانی میں ڈال دو،
کیونکہ تُم بہت دِنوں کے بعد اُسے پھر پا لوگے۔
2 سات کو بَلکہ آٹھ کو حِصّہ دو،
کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ زمین پر کیا بُلا آئے گی۔

3 جَب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں،
تو وہ زمین پر بارش برساتے ہیں۔
کوئی درخت خواہ وہ جُنوب کی طرف گِرے یا شمال کی طرف،
جہاں گرتا ہے وہیں پڑا رہے گا۔
4 جو کوئی ہَوا کا رخ دیکھتا ہے، وہ بوتا نہیں؛
اَورجو کوئی بادلوں کو دیکھتا ہے وہ فصل کاٹتا نہیں۔

5 جَیسے تُم ھَوا* کی راہ نہیں جانتے،
یہ نہیں جانتے کہ ماں کے رحم میں بچّہ کیسے بڑھتا ہے،
وَیسے ھی تُم سَب چیزوں کے بنانے والے خُدا کے
کاموں کو نہیں جان سکتے۔

6 صُبح کو اَپنا بیج بوؤ،
اَور شام کو بھی اَپنے ھاتھوں کو بیکار نہ رہنے دو،
کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ کون سا کامیاب ھوگا،
یہ یا وہ،
یا دونوں ھی یکساں برومند ھوں گے۔

جَوانی میں اَپنے خالق کو یاد رکھو

7 نُور شیریں ہے،
اَور آفتاب کو دیکھنا آنکھوں کو اَچھّا لگتا ہے۔
8 خواہ آدمی برسوں زندہ رہے،
اُسے اُن سَب سے لُطف اَندوز ھونا چاھئے۔
لیکن تاریکی کے دِنوں کو یاد رکھنا چاھئے،
کیونکہ وہ بہت ھوں گے۔
سَب کُچھ جو آتا ہے باطِل ہے۔

9 اَے جَوان اَپنی جَوانی کے دِنوں میں خُوش رھو،
تمھارا دِل تمھارے عالمِ شباب میں تُمھیں مسرُور رکھے۔
تُم اَپنے دِل کی راھوں کی

---

* **11:5** ھَوا رُوح

اَورجو کچھ تمھاری آنکھیں دیکھتی ھیں اُس کی پیروی کرو۔
لیکن یاد رکھو کہ اِن سَب باتوں کے لِئے
خُدا تُمھیں عدالت میں لائیں گے۔
10 پس غم کو اَپنے دِل سے دُور کرو
اَور اَپنے جِسم کی تکلیفوں کو نکال دو،
کیونکہ جَوانی اَور جوشِ جَوانی دونوں باطِل ھیں۔

12

1 اَپنی جَوانی کے دِنوں میں
اَپنے خالق کو یاد رکھو،
پیشتر اِس کہ مُصیبت کے دِن آئیں
اَور وہ بَرس قریب پہُنچیں جَب تُم کھو،
میں اُن میں کوئی خُوشی نہیں پاتا۔
2 پیشتر اُس کہ سُورج اَور رَوشنی
اَور چاند اَور سِتارے تاریک ھو جائیں،
اَور بارش کے بعد بادل لَوٹ جائیں۔
3 جَب گھر کے مُحافظ تھرتھرانے لگیں،
اَور طاقتور آدمی کُبڑے ھو جائیں،
اَور آٹا پیسنے والیوں کا کام رُک جائے کیونکہ وہ بہت کم ھیں،
اَور وہ جو کھڑکیوں سے جھانک رھی ھیں، اُن کی آنکھیں دھُندلا جائیں؛
4 اَور گلی کے کواڑے بندھو جائیں
اَور چکّی کی آواز مدھم پڑ جائے؛

جَب آدمی چڑیوں کی آواز سے چونک اُٹھے،
اُن کے تمام نغمہ مدھم پڑ جائیں،
5 جَب لوگ اُونچی جگھوں سے
اَور گلیوں میں خطرات سے ڈرنے لگیں؛
جَب بادام کے درخت میں پھُول آئیں
اَور ٹِڈّی ایک بوجھ مَعلُوم ہو
اَور خواہش مُردہ سی ہو جائے۔
تَب آدمی اَپنے اَبدی مکان میں چلا جاتا ہے
اَور ماتم کرنے والے گلی گلی پھرتے ہیں۔

6 اُنہیں یاد رکھو، پیشتر اِس کہ چاندی کی ڈوری کاٹ دی جائے،
یا سونے کی پیالی توڑ دی جائے؛
اَور گھڑا چشمہ پر پھوڑ دیا جائے،
یا حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۔
7 اَور خاک سے جا ملے جَیسے پہلے مِلی ہُوئی تھی،
اَور رُوح خُدا کی طرف، جِس نے اُسے دیا تھا، لَوٹ جائے۔

8 باطِل ہے باطِل! واعظ کہتا ہے،
”سَب کچھ باطِل ہے!“

حاصل کلام

9 واعظ نہ صِرف دانشمند آدمی بَلکہ وہ لوگوں کو تعلیم بھی دیتے
تھے۔ اُنہُوں نے خُوب غوروخوض کیا اَور تحقیق کی اَور بہت سِی امثال
کو نظم کیا۔

10 واعظ نے صحیح اَور دُرست باتوں کو مَعلُوم کرنے کے لئے بڑی
جُستُجو کی اَورجو کچھ اُنہُوں نے لِکھا وہ راست اَور حق تھا۔
11 دانشمند کی باتیں آنکس* کی مانند ہیں اَور اُن کی جمع کی ہُوئی
کہاوتیں مضبُوط کھونٹیوں کی مانند ہیں جو ایک چرواہے کی طرف
سے دی گئی ہُوں۔
12 اَے میرے بیٹے، اُن کے علاوہ اَور باتوں سے خبردار رہنا۔
بہت سِی کِتابیں تالیف کرنے کی اِنتہا نہیں اَور بہت پڑھنا جِسم کو
تھکا دیتا ہے۔
13 اَب سَب کچھ سُنا دیا گیا ہے؛
حاصل کلام یہ ہے کہ
خُدا سے ڈرو اَور اُن کے حُکموں پر عَمل کرو،
کیونکہ اِنسان کا فرضِ کُلّی یہی ہے۔
14 کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو،
ہر ایک پوشیدہ بات سمیت،
خواہ وہ اَچھّی ہو یا بُری، عدالت میں لائیں گے۔†

* 12:11 آنکس ھُک نُما لوہے کی چھڑ جِس سے ھاتھی کو ھانکتے ہیں۔ † 12:14 2 کُرن 10:5

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ

Urdu: Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https:// creativecommons.org/ licenses/ by-sa/ 4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
"Biblica" ریاستہائے متحدہ ہائے متحدہ کے حُقوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی نشان Biblica Inc کےذریعہ
جاتاہے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہیں۔ درج میں دَفتر نشان
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f